36865 ـ جماع كرنے سے غسل واجب ہو گا چاہے انزال نہ بھی ہو

سوال

اگر جماع كيا جائے ليكن انزال نہ ہو تو كيا غسل واجب ہو گا، يا كہ منى خارج ہونے سے ہى غسل واجب ہوتا ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

علماء كرام اس پر متفق ہيں كہ جماع كرنے سے غسل واجب ہو جاتا ہے.

ديكھيں: الموسوعۃ الفقھيۃ (31 / 198).

چنانچہ اگر مرد اپنى بيوى سے جماع كرے تو خاوند اور بيوى دونوں پر غسل واجب ہو گا چاہے منى خارج نہ بھى ہوئى ہو، نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم اس كا صريحا بيان ملتا ہے.

ابو ہريرہ رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" جب مرد عورت كى چاروں شاخوں (دونوں ہاتھ اور پاؤں) كے درميان بيٹھے اور پھر اس كى كوشش كرے تو اس پر غسل واجب ہو گا "

صحيح بخارى حديث نمبر (291) صحيح مسلم حديث نمبر (525).

اور مسلم شريف كى روايت ميں درج ذيل الفاظ زيادہ ہيں:

" اگرچہ انزال نہ بھى ہوا ہو "

امام نووى رحمہ اللہ مسلم كى شرح ميں لكھتے ہيں:

" حديث كا معنى يہ ہے كہ: غسل كا وجوب منى خارج ہونے پر موقوف نہيں، بلكہ جب بھى عضو تناسل عورت كى شرمگاہ ميں داخل ہو جائے تو مرد اور عورت پر غسل واجب ہو جاتا ہے، اس ميں آج كوئى اختلاف نہيں، صحابہ كرام اور ان كے بعد والوں كا اس مسئلہ ميں كچھ اختلاف تھا، ہم جو بيان كرچكے ہيں بعد ميں اس پر اجماع ہو گيا " انتہى.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" چاہے انزال نہ بھی ہو تو غسل واجب ہونے میں یہ صریح ہے، جو کہ بہت سے لوگوں پر مخفی ہے، چنانچہ آپ خاوند اور بیوی سے اس کا حصول پائینگے، لیکن اس کے باوجود وہ غسل نہیں کرتے، اور خاص کر جب وہ چھوٹے ہوں اور انہوں نے اس کی تعلیمات حاصل نہ کی ہوں، یہ اس بنا پر ہے کہ وہ یہ سمجھتے ہیں کہ انزال ہونے سے ہی غسل واجب ہوتا ہے، جو کہ غلط ہے" انتہی.

دیکھیں: الشرح الممتع (1 / 223).

مستقل فتاوی کمیٹی کے فتاوی جات میں ہے:

" مسلمان پر غسل واجب کرنے والی اشیاء میں یہ بھی شامل ہے کہ نیند میں اس کی منی خارج ہو جائے، اور عضو تناسل کا اگلا حصہ شرمگاہ میں داخل ہو جائے چاہے انزال نہ بھی ہوا ہو، یا پھر بیداری کی حالت میں لذت کے ساتھ منی خارج ہو، چاہے جماع کے بغیر ہی، اور عورت کو حیض یا نفاس آ جائے تو اس پر حیض اور نفاس ختم ہونے سے غسل واجب ہو جاتا ہے " انتہی.

دیکھیں فتاوی اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (5 / 314).

واللہ اعلم .